حکومت پاکستان

تخفیف غربت وسماجی تحفظ ڈویژن

احساس کفالت پروگرام کا صوبائی سطح پر خیبر پختونخواہ میں آغاز

☆ وزیر اعظم پاکستان عمران خان نے 9مارچ2020 کو احساس کفالت پروگرام کا صوبائی سطح پر آغاز مہمند ایجنسی، خیبر پختونخواہ سے کیا۔

☆ احساس کفالت پروگرام حکومت کا فلاحی ریاست کی جانب ایک اور اہم قدم ہے جس کے تحت ملک بھر کی 7 ملین مستحق غریب خواتین کو-/2000 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائیگا۔

☆ صوبہ خیبر پختونخواہ میں احساس کفالت پروگرام کا آغاز ابتدائی مرحلے میں چار اضلاع سے کیا گیا، ان چاروں اضلاع میں قومی سماجی ومعاشی رجسٹری سروے کی تکمیل کے بعد غریب ونادار خواتین کی ڈیسک رجسٹریشن کا عمل 31 جنوری 2020 سے شروع ہو چکا ہے۔

☆ خیبر پختونخواہ کے ان چاروں اضلاع؛ لکی مروت، مہمند ایجنسی، ہری پور اور چارسدہ، میں احساس کفالت پروگرام کے تحت جن مستحق خاندانوں کے اندراج کا عمل مکمل ہو چکا، فروری2020 سے ان خاندانوں کو کفالت وظائف جاری کیے جا چکے۔

☆ مزید مستحق خاندانوں کے اندراج کا عمل اس سال ڈیسک رجسٹریشن کے ذریعے مکمل کیا جائے گا۔ احساس نادرا رجسٹریشن ڈیسک خیبر پختونخواہ کے ان چاروں اضلاع کی ہر تحصیل میں نادرا کی جانب سے قائم کیے جا چکے ہیں، رواں سال کے آخر تک صوبے کے باقی اضلاع میں بھی یہ ڈیسک قائم کر دیئے جائیں گے۔

☆ بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والی خیبر پختونخواہ کی تمام موجودہ مستحقین کو کفالت میں شامل کیا جا چکا ہے۔

☆ صرف انتہائی غریب خواتین جن کے پاس آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں ہوگا اس پروگرام کیلئے مستحق قرار پائیں گی۔ سرکاری ملازمین اور انکے شریک حیات، ٹیکس دہندگان، گاڑیوں کے مالکان، متعدد مرتبہ بیرون ملک سفر کرنے والے حضرات کفالت

پروگرام کے اہل نہیں ہوں گے۔ان پیرامیٹرز پر ڈیٹا اینالیٹکس کو استعمال کرتے ہوئے غیر مستحق افراد کو کفالت سے خارج کیا جائیگا۔

☆ وظائف کی ادائیگیاں نئے احساس ڈیجیٹل ادائیگی نظام کے تحت کی جائیں گی۔اس کے تحت، خواتین پوائنٹ آف سیل (پی اُو ایس) ایجنٹس اور الفلاح بینک کی مقرر کردہ شاخوں کے بائیومیٹرک ATMs سے رقم نکلوا سکیں گی۔ یہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ خواتین بائیومیٹرک ATMs کے ذریعے اپنے وظائف وصول کریں گی اور پوائنٹ آف سیل ایجنٹس کے ہاتھوں یرغمال نہیں بنیں گی۔

☆ ہر کفالت کارڈ پر ایک QR کوڈ درج ہے جسے سمارٹ فون اور سکینر کے ذریعے پڑھا جاسکتا ہے۔اس نئے کفالت کارڈ کے ذریعے ان غریب خاندانوں کیلئے مستقبل میں مالی معاونت کے حصول کے مواقعوں کا دائرہ کار وسیع کر دیا گیا ہے۔ان مستحق خواتین کو بینک اکاؤنٹ دیئے جائیں گے اور موبائل فونز تک ان کی رسائی کو آسان بنایا جائے گا۔

☆☆☆